Q. No. 2 Part (i) تعلیمی پالیسیوں کی روشنی میں 3 مقاصد سوال نمبر 2 جز (i)

تعلیمی پالیسیوں کے تین مقاصد:

1. تعلیمی کو الٹی کو بہتر بنانا تاکہ معاشی ضرورتیں پوری ہو سکیں۔

2. افراد اور اجتماعی، سماجی ضرورتوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے موجودہ تعلیمی نظام کو بہتر بنانا۔

3. پاکستان کے تمام باشندوں میں قومی اتحاد کو اجاگر کرنا اور دوسروں کے عقیدے، مذہب اور سماجی احترام کو ملحوظ خاطر رکھنا۔

Q. No. 2 Part (ii) عام تعلیم اور پیشہ وارانہ تعلیم سوال نمبر 2 جز (ii)

1. عام تعلیم:

عام تعلیم سے مراد ایسی تعلیم جس کا اہتمام سکولوں، کالجوں اور دوسرے تعلیمی اداروں میں کیا جاتا ہے۔ لیکن ایسی تعلیم حاصل کرنے کے بعد کوئی بھی شخص کسی شعبے کا ماہر نہیں بنتا ہے۔ عام لوگوں کو خواندہ بنانے کیلئے جسکی / جس سطح کی تعلیم ضروری خیال کی جاتی ہے اُس کو عام تعلیم کہتے ہیں۔

2. پیشہ وارانہ تعلیم:

ایسی تعلیم جسکے حصول کے بعد لوگ مختلف پیشے اختیار کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ مختلف شعبوں کا ذکر کیا جا سکتا ہے جن میں انجینئرنگ، طب، زراعت، ہوم اکنامکس، قانون، بزنس اور ایجوکیشن، ترجمہ نگاری اور اشاعت کے شعبے شامل ہیں۔

Q. No. 2 Part (iii) پیشہ وارانہ تعلیم کے تین شعبے سوال نمبر 2 جز (iii)

شعبوں کے نام:

پیشہ وارانہ تعلیم کے تین شعبوں کے نام درج ذیل ہیں۔

1- زراعت کی تعلیم

2- قانون کی تعلیم

3- انجینئرنگ کی تعلیم

Q. No. 2 Part (iv) نصاب سوال نمبر 2 جز (iv)

نصاب:

نصاب سے مراد یہ ہے کہ نصاب اُن تمام دستاویزات، علوم اور تحقیقات پر مشتمل ہوتا ہے۔ جو کسی درسگاہ کے زیر اہتمام بچوں کی ذہنی، معاشی، جذباتی اور معاشرتی کردار اور سیرت کی تعمیر کرتے ہیں۔

نصاب کے اجزاء:

نصاب کے چار اجزاء ہیں: جن میں

1- مقاصد نصاب

2- تدریسی حکمت عملی

3- تدریسی مواد

4- جائزہ

Q. No. 2 Part (v) کلب اور سوسائیٹوں کی اہمیت سوال نمبر 2 جز (v)

کلب اور سوسائٹیاں:

کلب اور سوسائٹیاں بھی بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ کمرل گائیڈ بن کر بچوں میں دوسروں کی خدمت کرنے کا جذبہ اور حوصلہ پیدا ہوتا ہے۔ اور ان سرگرمیوں میں شرکت کرنے طلبہ میں حکم ماننے اور لیڈ کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ اُن میں ہمدردی، نظم و ضبط، بہادری اور بھی دوسری عادات پیدا ہوتی ہیں۔

Q. No. 2 Part (vi) پیشہ وارانہ مسائل سوال نمبر 2 جز (vi)

پیشہ وارانہ مسائل:

روزی کمانے کے لیے ہر فرد کو کسی نہ کسی پیشے کو اختیار کرنا ہوتا ہے۔ طلبہ کو سوچنے پر مجبور ہو جاتے ہیں کہ وہ زندگی میں کون سا پیشہ اختیار کریں اسلئے ہے اُن کو باقاعدہ مضامین کا انتخاب کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ اور حکومت نے اسی کی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے اداروں میں داخلے کی ضرورت پیش آتی ہے۔

Q. No. 2 Part (vii) طلبہ کے مشاغل سوال نمبر 2 جز (vii)

• طلبہ کے مشاغل:

طلبہ کے مشاغل یعنی کلکشن جمع کرنا اور معلوماتی اور باخبار رکھنا۔ طلبہ کے یہ مشاغل بہت اہمیت کے حامل ہیں۔ ان سب کے لیے طلبہ کو مشاغل یعنی (Hobbies) اختیار کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔

Q. No. 2 Part (viii) نصابی اور ہم نصابی سرگرمیاں سوال نمبر 2 جز (viii)

نصابی سرگرمیاں:

وہ سرگرمیاں یا فعالیتیں جو مقاصد کی مقررہ حدود کے اندر رہتے ہوئے انجام دی جائے نصابی سرگرمیاں کہلاتی ہیں۔

ہم نصابی سرگرمیاں:

ایسی سرگرمیاں جو نصاب کے مقاصد کو تو حاصل کرنے میں مدد کریں۔ لیکن ان کا ذکر نصاب کی کسی دستاویزات میں موجود نہ ہو اور جو طلبہ کی شخصیت کی ہمہ گیر اور ہمہ پہلو نشوونما کا فریضہ بھی سر انجام دیں ہم نصابی سرگرمیاں کہلاتی ہیں۔

Q. No. 2 Part (ix) مدرسے کا اندرونی ماحول سوال نمبر 2 جز (ix)

• مدرسے کے اندرونی ماحول میں تین اجزاء کے نام:

1. اساتذہ اور طلبہ
2. مدرسے کے اندر فرنیچر وغیرہ
3. مدرسے کی سہولتیں مثال کے طور پر وائٹ بورڈ، پبلک بورڈ وغیرہ شامل ہیں۔

Q. No. 2 Part (x) نعاب کے اجزاء سوال نمبر 2 جز (x)

نعاب کے چار اجزاء ہیں۔

1. مقاصد نعاب
2. تدریسی مواد
3. تدریسی حکمت عملی
4. جائزہ

Q. No. 2 Part (xi) ہم نصابی سرگرمیوں کے نام سوال نمبر 2 جز (xi)

درج ذیل تین ہم نصابی سرگرمیوں کے نام:

1- کھیل کود، جسمانی ورزشیں وغیرہ کی سرگرمیاں۔

2- طلبہ کے مشاغل یعنی کہ ٹکٹیں جمع کرنا، اور مصوری، باغبانی وغیرہ۔

3- ادبی تقریبی سرگرمیاں جن میں بزم ادب، تقریری مقابلے وغیرہ شامل ہیں۔

Q. No. 2 Part (xii) رہنمائی اور مشاورت سوال نمبر 2 جز (xii)

رہنمائی:

رہنمائی ایک ایسا منضبط، مسلسل اور پیشہ وارانہ عمل ہے جسکے ذریعے افراد یا طالبعلم کو ایسی مدد فراہم کی جاتی ہے کہ وہ اپنے تعلیمی، ذاتی، معاشرتی اور معاشی مسائل و مشکلات کے بارے واقفیت حاصل کر لیے اپنے لیے دانشمندانہ طریقے ڈھونڈ لیے اور ان کو حل کر لیے اور اپنی موجودہ اور مابعد کی زندگی کو خوشگوار انداز سے گزارنے کے قابل ہو جائے۔

مشاورت:

ایک ایسا عمل جسکے ذریعے فرد کو ایسی مدد فراہم کی جاتی ہے کہ وہ اپنے معاشی مسائل حل کر سکے

(Section C)

Q. No. 3 (Page 1) عام تعلیم سوال نمبر 3 (صفحہ 1)

عام تعلیم:

عام تعلیم سے مراد یہ ہے کہ عام تعلیم ایسی تعلیم جس کا اہتمام سکولوں، کالجوں اور دوسرے تعلیمی اداروں میں کیا جاتا ہے۔ لیکن ایسی تعلیم حاصل کرنے کے بعد کوئی بھی تخصص کسی شعبے کا ماہر نہیں بنا تا ہے۔

عام لوگ:

عام لوگوں کو فوائد بنانے کیلئے جس سطح کی تعلیم ضروری خیال کی جاتی ہے وہ عام تعلیم میں شامل ہے۔

سائنس اور پیشہ وارانہ تعلیم:

سائنس اور پیشہ وارانہ تعلیم کے علاوہ ہر سطح کی تعلیم کو ضروری سمجھا جاتا ہے۔

امریکہ میں:

امریکہ میں یہ سطح ثانوی تعلیم ہے۔ امریکہ میں سب بچے اپنی تعلیم مکمل کرتے جاتے ہیں۔ اور ثانوی تعلیم یعنی بارھویں درجے تک کی تعلیم۔

امریکہ میں ثانوی یعنی کہ بارھویں درجے تک کی تعلیم ملک کے تمام شہریوں کیلئے لازمی سمجھی جاتی ہے۔

پاکستان میں یہ سطح ابتدائی تعلیم ہے۔

Q. No. 3 (Page 2) سوال نمبر 3 (صفحہ 2)

پاکستان کے سب / پاکستان میں سب بچے
سکولوں میں داخل نہیں ہوتے ہیں اور جو بھی
داخل ہوتے ہیں ان میں سے بھی 50٪
فیصد بچے اپنی ابتدائی تعلیم مکمل ہونے
سے پہلے ہی سکول چھوڑ جاتے ہیں۔

• **ابتدائی تعلیم:**

ابتدائی تعلیم سے
مراد وہ تعلیم ہو پانچویں سے آٹھویں
جماعت ہو / تک ہوتی ہے۔

ابتدائی تعلیم ملک کے تمام شہریوں کے
لیے لازمی سمجھی جاتی ہے۔

• **پاکستان کے قیام کے وقت تعلیم کی شدت:**

پاکستان کے قیام کے وقت ہی تعلیم کی
شدت / ضرورت کو بڑی شدت کے ساتھ
محسوس کیا گیا ہے۔
اسی لیے پاکستان میں بننے والی تمام
تعلیمی پالیسیوں میں دفعہ 37 تعلیم کو اسکی
بنیاد بنایا گیا ہے۔
تعلیم ہر شہری کے لیے ضروری ہوتی ہے پاکستان
کے پہلے وزیر تعلیم جناب فضل الرحمان
نے بھی اپنے خطبے میں فرمایا تھا کہ قریہ
قریہ، گاؤں، گاؤں، مدارس قائم کیے جائیں۔

Q. No. 3 (Page 3) سوال نمبر 3 (صفحہ 3)

تاکہ تعلیم کی مزدیت کو پورا کیا جا سکے۔
اور ملک سے ناخواندگی کو ختم کیا جا سکے۔
کیونکہ ناخواندگی ملک کیلئے ایک
بہت بڑا خطرہ ہے۔ اور اس خطرے
کو کم کرنا ہوگا۔ ورنہ اس کی وجہ سے
ملک بھی تباہ ہو جائے گا۔
ناخواندگی ملک کی فلاح و بہبود کے لئے ایک
بہت بڑا خطرہ ہے۔ اور اس خطرے کو
کم بھی کیا جا سکتا ہے۔
• ناخواندگی کو کم کرنے کیلئے خواتین کی تعلیم
پر توجہ دی جائے۔
• اور خواتین کی مزدوریوں کو پورا کیا جائے۔
• نصاب اور درسی کتب کو ازسرنو مرتب
کیا جائے۔
• نظریہ پاکستان کا تحفظ کرنا اسے
انفرادی اور اجتماعی زندگی کا لازمی
عمل بنانا۔
• تعلیمی ادارے کو بہتر بنانا تاکہ معاشی
ضروریات پوری ہو سکے۔

Q. No. 4 (Page 1) تعلیم کے مدارج سوال نمبر 4 (صفحہ 1)

پاکستان میں تعلیم کے مدارج تین ہیں۔

1- ابتدائی تعلیم
2- ثانوی تعلیم
3- اعلیٰ تعلیم

1- ابتدائی تعلیم:

پہلی سے آٹھویں جماعت تک کی تعلیم ابتدائی تعلیم کہلاتی ہے۔ اس کی تکمیل کے لیے سکول میں داخلے کے بعد 8 سال درکار ہوتے ہیں۔

پرائمری سکول:

پاکستان کے بہت زیادہ سکول ابھی تک پانچویں جماعت تک ہیں۔ جن کو پرائمری سکول کہا جاتا ہے۔

ابتدائی تعلیم تعلیمی سیڑھی کا پہلا زینہ ہے۔ ابتدائی تعلیم کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ ابتدائی تعلیم ملک کے تمام شہریوں کے لیے ضروری سمجھی جاتی ہے۔ اور ابتدائی تعلیم کو شرح خواندگی میں اضافے کے لیے بہت اہم سمجھا جاتا ہے۔ اور یہ ملک کے تمام شہریوں کے لیے ضروری ہوتی ہے۔ ابتدائی تعلیم حاصل کر کے لوگ زندگی میں بھی بہت ترقی کر سکتے ہیں۔ اور اپنی روزی بھی کمانے کے قابل ہو جاتے ہیں وغیرہ۔

Q. No. 4 (Page 2) سوال نمبر 4 (صفحہ 2)

ثانوی تعلیم:

ثانوی تعلیم کا مرحلہ چار سال کا ہے۔ جو نویں سے بارھویں جماعت تک ہے۔ بعض ہائی سکولوں میں آپ دھویں سے بارھویں جماعت تک کے حصے کو الگ کر دیا جاتا ہے۔ اور نویں سے بارھویں جماعت تک کا حصہ الگ کر دیا جاتا ہے اور پہلی سے آٹھویں جماعت تک ابتدائی تعلیم کا حصہ الگ کر دیا جاتا ہے۔ اس سسٹم کے تحت چلنے والے سکولوں کو ہائیر سیکنڈری سکول کا نام دیا جاتا ہے۔ ثانوی تعلیم حاصل کرنے کے بعد لوگ مختلف پیشے اختیار کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

اہمیت:

ثانوی تعلیم کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ ثانوی تعلیم، ابتدائی تعلیم اور اعلیٰ تعلیم کے درمیان ایک پل کا کام دیتی ہے۔ ثانوی تعلیم حاصل کرنے کے بعد طلبہ مختلف پیشے اختیار کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

اور ثانوی تعلیم کے ذریعے طلبہ آگے جا کر ترقی بھی کر سکتے ہیں۔ اور اپنی روزی بھی کمانے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ ایسی تعلیم والے لوگ ملک کے لیے فخر کا باعث بنتے ہیں۔

Q. No. 4 (Page 3) سوال نمبر 4 (صفحہ 3)

3- اعلیٰ تعلیم:

اعلیٰ تعلیم کی اہمیت بہت زیادہ ہے اور اہمیت کے قابل بھی ہے۔
اعلیٰ / ثانوی تعلیم کے بعد اعلیٰ تعلیم کا مرحلہ شروع ہوتا ہے۔
اعلیٰ تعلیم والے لوگ ملک کے تمام شہریوں کے لیے عزت اور وقار کا باعث بنتے ہیں۔
اعلیٰ تعلیم والے لوگ ملک کے لیے فخر کا باعث بنتے ہیں۔
اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ بہت زیادہ ترقی کرتے ہیں۔ اور ملک کے لیے سرمایہ فخر کا باعث بنتے ہیں۔
اعلیٰ تعلیم کے ذریعے طلبہ کسی بھی شعبے میں جا سکتے ہیں اور اپنی روزی باآسانی کما سکتے ہیں۔
اعلیٰ تعلیم والے لوگ ہی زندگی میں آگے بڑھ سکتے ہیں۔ ان کی بہت سی ضرورتیں ہوتی ہیں۔
حکومت نے طلبہ کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اعلیٰ سطح کے ادارے اور یونیورسٹیاں قائم کر دی ہیں۔
جہاں پر طلبہ باآسانی اپنی تعلیم مکمل کر سکتے ہیں۔

Q. No. 5 (Page 1) ہم نصابی سرگرمیوں کی اہمیت سوال نمبر 5 (صفحہ 1)

• ہم نصابی سرگرمیاں:

ہم نصابی سرگرمیوں سے مراد ایسی سرگرمیاں ہو نصاب کے مقاصد کو تو سود و اہم کریں لیکن اُن کا ذکر نصاب کی کسی دستاویزات میں موجود نہ ہو۔ اور جو طلبہ کی شخصیت کی ہمہ پہلو اور ہمہ گیر نشوونما کا فریضہ بھی انجام دیں ہم نصابی سرگرمیاں کہلاتی ہے۔
ہم نصابی سرگرمیوں کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔

• ہم نصابی سرگرمیوں کا طلبہ کی نشوونما میں کردار:

ہم نصابی سرگرمیاں طلبہ کی نشوونما میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔
طلبہ ان تمام سرگرمیوں میں شرکت کرکے اپنی شخصیت کے کئی پہلو میں ترقی کر سکتے ہیں۔ اور یہ سرگرمیاں درج ذیل ہیں۔

1- کھیل کود، جسمانی ورزشیں اور اتھیٹکس وغیرہ کی سرگرمیاں: ہاکی، فٹ بال، کرکٹ اور دوڑیں وغیرہ۔
2- ادبی تفریحی سرگرمیاں: بزم ادب، تقریری مقابلے اور تعلیمی سفر وغیرہ۔
3- کلب اور سوسائٹیاں: بوائے سکاؤٹس، گرل گائیڈ، فوٹو گرافک کلب، ڈرامیٹک کلب

Q. No. 5 (Page 2) سوال نمبر 5 (صفحہ 2)

اور سکول پینڈ وغیرہ شامل ہیں۔

4۔ تخریبی سرگرمیاں: کلاس میگزین، سکول میگزین، مضمون نویسی کا مقابلہ اور شاعری کا مقابلہ شامل ہیں۔

5۔ طلبہ کے مشاغل: ٹکٹیں جمع کرنا، مصوری اور باغبانی وغیرہ۔

1۔ کھیل کود، جسمانی ورزشیں وغیرہ کی سرگرمیاں:

کھیل کود، جسمانی ورزشیں اور اتھلیٹکس وغیرہ کی سرگرمیاں طلبہ کے جسمانی پہلو کی نشو ونما کے علاوہ بھی ان میں حوصلہ، نظم وضبط وغیرہ کی صلاحیتوں کی ترویج کا باعث بنتی ہیں۔ ان تمام سرگرمیوں میں شرکت کر کے طلبہ اپنی زندگی کے کئی پہلو میں ترقی کر سکتے ہیں۔ ان میں ٹیم سپرٹ اور سپورٹس مین سپرٹ پیدا ہوتی ہے۔

2۔ تعلیمی سفر کے ذریعے:

تعلیمی سفر کے ذریعے ان میں سفر کی تمام مشکلات سہنے کا حوصلہ پیدا ہوتا ہے۔ سفر میں جن لوگوں سے رابطہ اور واسطہ پڑتا ہے ان سے بہتر تعلقات بنا لیتے ہیں۔

3۔ ادبی تفریحی سرگرمیاں:

ادبی سرگرمیوں کے ذریعے وہ محفل میں بلا جھجک اپنے جذبات کا اظہار کر سکتے ہیں۔ ان میں سامعین کا سامنا کرنے کا حوصلہ اور

Q. No. 5 (Page 3) سوال نمبر 5 (صفحہ 3)

جرات پیدا ہوتی ہے۔ دلائل کے ساتھ اپنی بات کا اظہار کر سکتے ہیں۔

4۔ کلب اور سوسائٹیاں:

کلب اور سوسائٹیاں بھی بہت اہمیت کے حامل ہیں۔ بوائے سکاؤٹس یا گرل گائیڈ بن کر طلبہ میں دوسروں کی خدمت کرنے / کرنے کا حوصلہ پیدا ہوتا ہے۔ اُن میں حکم ماننے اور لیڈر بننے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔

• ہم نصابی سرگرمیوں کے ذریعے / میں شرکت کے ذریعے طلبہ میں درج ذیل اوصاف پیدا ہوتے ہیں!

1۔ نظم و ضبط کے پابند ہو جاتے ہیں۔

2۔ اُن میں حکم ماننے اور لیڈر بننے کی صلاحیتیں پیدا ہوتی ہیں۔

3۔ اپنے جذبات کا اظہار کر سکتے ہیں اور دلائل کے ساتھ اپنی بات کو پورا کر سکتے ہیں۔

4۔ وقار، اوقات کا موزوع اور پسندیدہ استعمال کرنا سیکھ جاتے ہیں۔ پسندیدہ اور ناپسندیدہ میں فرق کرنا سیکھ جاتے ہیں۔

5۔ فوری طور پر جذباتی ردعمل سے پرہیز کرنا سیکھ جاتے ہیں وغیرہ۔

6۔ وہ اسب جگہ پر اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہیں۔